

دریائی طاس مینجمنٹ اسکیم: پانی کی حکمرانی کو مضبوط بنانا!

کلیدی نکات

- ✓ آر بی ایم اسکیم سطح اور زمینی وسائل کے پائیدار استعمال، تحفظ اور ترقی کو یقینی بنانے کے لیے بیسن کی سطح کی منصوبہ بندی کو فروغ دیتی ہے۔
- ✓ یہ اسکیم 2026-27 سے 2030-31 کی مدت کے دوران جاری رہے گی جس کی تخمینہ لاگت 2183 کروڑ روپے ہے، اور جسے حکومت کی طرف سے مکمل طور پر فنڈ فراہم کیا گیا ہے۔
- ✓ اس اسکیم میں برہم پترا، باراک ستا، اور سندھ جیسے بڑے طاسوں کو ترجیح دی گئی ہے۔
- ✓ منصوبہ بندی کی درستگی اور مستقبل کے منصوبوں کو بہتر بنانے کے لیے جدید آلات جیسے جی آئی یاس، ریہوٹ سینسنگ، ایل آئی ڈی اے آر اور ڈرون پر مبنی سروے کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

تعارف

پانی ایک انتہائی اہم قدرتی وسائل میں سے ایک ہے، جو ماحولیاتی نظام، معاش اور معاشی ترقی کی حمایت کرتا ہے۔ یہ زراعت، صنعت، توانائی کی پیداوار اور مجموعی انسانی بہبود میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ چونکہ معاشرے متعدد مقاصد کے لیے پانی پر انحصار کرتے رہتے ہیں، اس لیے پانی کے موثر اور مربوط استعمال کی ضرورت تیزی سے اہمیت اختیار کر گئی ہے۔

ریور بیسن مینجمنٹ (آر بی ایم) دریائی طاسوں میں پانی کے وسائل کے انتظام، تحفظ، بہتری اور پائیدار استعمال کے لیے ایک جامع اسکیم ہے۔ ان وسائل میں دریا، جھیلیں، نہریں، زیر زمین پانی اور متعلقہ ماحولیاتی نظام شامل ہیں۔ یہ نقطہ نظر پانی کے وسائل کی مربوط منصوبہ بندی اور ترقی پر زور دیتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنایا جاسکے۔ ہندوستان میں، جہاں دریا کے نظام پیچیدہ اور آپس میں جڑے ہوئے ہیں، سیلاب، کٹاؤ، پانی کی غیر مساوی تقسیم اور ماحولیاتی انحطاط جیسے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بیسن کی سطح کی منصوبہ بندی ضروری ہو گئی ہے۔ ان چیلنجوں کو تسلیم کرتے ہوئے ریور بیسن مینجمنٹ (آر بی ایم) اسکیم کو منظم اور سائنسی انداز میں لاگو کیا جا رہا ہے۔

ریور بیسن مینجمنٹ (آر بی ایم) اسکیم کا جائزہ

آر بی ایم وزارت جل شکتی کے تحت آبی وسائل، دریا کی ترقی اور لگنگا کی بحالی کے محکمے کی ایک مرکزی سیکٹر اسکیم ہے۔ اس اسکیم کا مقصد سطحی پانی اور زیر زمین پانی کے نظام سمیت دریا کے طاس کی سطح پر پانی کے وسائل کی مربوط منصوبہ بندی، تحقیقات اور ترقی میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ یہ تین اہم اداروں کے ذریعے لاگو کیا جاتا ہے۔ یعنی برہم پترا بورڈ، سنٹرل واٹر کمیشن (سی ڈبلیو سی) اور نیشنل واٹر ڈیولپمنٹ ایجنسی (این ڈبلیو ڈی اے)۔ اور بیسن ماسٹر پلان کی تیاری، پروجیکٹوں کا سروے اور تحقیقات، اور کثیر مقصدی منصوبوں کی منصوبہ بندی جیسی سرگرمیوں کی حمایت کرتا ہے۔



جغرافیائی دائرہ کار اور ترقی علاقے

آر بی ایم اسکیم بنیادی طور پر اسٹریٹیجک طور پر اہم اور پانی سے مالا مال لیکن پسماندہ علاقوں پر توجہ مرکوز کرتی ہے، خاص طور پر:

- ✓ شمال مشرقی علاقہ ندی کے طاس۔
- ✓ جموں و کشمیر / لداخ میں سندھ طاس۔
- ✓ کلیدی بیسن جیسے برہمپترا، باراک، تپتہ اور سندھ۔
- ان بیسن کو ان کی اہمیت کی وجہ سے ترجیح دی گئی ہے:
- ✓ قومی پانی کی حفاظت۔
- ✓ سرحد پار پانی کا انتظام۔
- ✓ سیلاب کنٹرول اور کٹاؤ کا انتظام۔
- ✓ ماحولیاتی استحکام۔

یہ اسکیم جموں و کشمیر، سکم، میزورم، منی پور اور ناگالینڈ جیسی ریاستوں میں صلاحیت کے فرق کو بھی دور کرتی ہے، جنہیں پروجیکٹ کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے مرکزی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔

مالی اخراجات اور دورانیہ

آر بی ایم اسکیم کو 16 ویں مالیاتی کمیشن کی مدت کے دوران 2026-27 سے 2030-31 تک جاری رکھنے کی تجویز ہے جس کا تخمینہ 2183 کروڑ روپے کے مکمل طور پر فنڈڈ تخمینہ ہے۔ گزشتہ مرحلہ میں 2021-22 سے 2025-26 تک اسکیم کے لیے کل بجٹ مختص 1276 کروڑ روپے تھا۔ یہ مربوط آبی وسائل کی منصوبہ بندی اور ترقی کی طرف مسلسل اور بڑھتی ہوئی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

اسکیم کے مقاصد

ریور بیسن مینجمنٹ اسکیم کو بیسن کی سطح پر آبی وسائل کی منصوبہ بندی اور ترقی سے منسلک متنوع چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اسکیم کا مقصد آبپاشی، پن بجلی اور سیلاب کے انتظام میں مدد کرتے ہوئے پانی کے پائیدار استعمال کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔ یہ مقاصد اسکیم کی مجموعی منصوبہ بندی اور نفاذ کی رہنمائی کرتے ہیں۔



ادارہ جاتی فریم ورک

آر بی ایم اسکیم دو وسیع اجزاء پر مشتمل ہے:

برہمپترا بورڈ کا جزو

برہمپترا بورڈ شمال مشرقی خطے میں طاس کی سطح کی منصوبہ بندی اور سیلاب کے انتظام میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے اہم افعال میں شامل

ہیں:

- ✓ سروے، تحقیقات اور ایک ماسٹر پلان مرتب کرنا۔
- ✓ وقتاً فوقتاً نظر ثانی کرنا، خواہ وہ مکمل ہو یا جزوی۔
- ✓ آبپاشی، ہائیڈرو پاور، نیوگیٹھ اور دیگر فائدہ مند مقاصد کے لیے آبی وسائل کی ترقی اور استعمال کے حوالہ سے سیلاب پر قابو پانے، کنارے کے کٹاؤ کی روک تھام اور اس میں نکاسی آب کی بہتری کے لیے۔
- ✓ جہاں تک قابل عمل ہو، وہاں مطلوبہ کاموں اور اس طرح کی ترقی کے کاموں کے لیے اقدامات کی نشاندہی کرنا۔
- ✓ مرکزی حکومت کے ذریعہ منظور شدہ ماسٹر پلان میں تجویز کردہ ڈیموں اور دیگر پروجیکٹوں کے سلسلے میں تفصیلی رپورٹیں اور تخمینہ تیار کرنا۔

بورڈ یہ بھی کرتا ہے:

- ✓ نازک علاقوں میں انسداد کٹاؤ کام کرتا ہے (مثلاً ماجولی جزیرے اور دیگر کمزور علاقوں کا تحفظ)۔
- ✓ نکاسی آب کی ترقیاتی سکیمیں۔
- ✓ سیلاب زدہ علاقوں میں بلند پلینٹ فارمز کی تعمیر۔
- ✓ پائیدار استعمال کے لیے آبی وسائل کی ترقی اور انتظام۔ (مقامی لوگوں کے پانی کے انتظام کے طریقوں اور اسپرنگ شیڈ کے انتظام کے کاموں کا سائنسی پھیلاؤ)۔
- ✓ آبی وسائل کے انتظام / ترقی میں صلاحیت کی تعمیر (این ای ایچ اے آر آئی - نیہاری میں این ای آر اور برہم پتر بورڈ کے افسران کی تربیت)۔

آبی وسائل کی ترقی کی اسکیم (آئی ڈبلیو آر ڈی ایس) کی تحقیقات

آئی ڈبلیو آر ڈی ایس جزو کو اس کے ذریعے لاگو کیا جاتا ہے:

✓ سینٹرل واٹر کمیشن (سی ڈبلیو سی)

آر بی ایم اسکیم کے تحت، سینٹرل واٹر کمیشن آبی وسائل کے منصوبوں کے لیے سروے، تحقیقات اور تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آر ایس) کی تیاری کا کام انجام دیتا ہے۔ اسکیم ڈی پی آر کی تیاری کو ترجیح دیتی ہے:

✓ انڈس بیسن

✓ برہم پتر اطاس

✓ باراک بیسن

✓ کھستیا بیسن

پروجیکٹس دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں واقع ہیں، خاص طور پر شمال مشرقی اور جموں و کشمیر میں، جہاں کام کرنے کے موسم محدود ہیں اور رسد کا انتظام مشکل ہے۔ توقع ہے کہ ڈی پی آر کی تکمیل سے:

✓ آبپاشی کی صلاحیت میں اضافہ۔

✓ ہائیڈرو پاور جنریشن۔

✓ سیلاب کنٹرول میں بہتری۔

✓ فائدہ اٹھانے والے علاقوں کی سماجی و اقتصادی ترقی۔

نیشنل واٹر ڈیولپمنٹ ایجنسی (این ڈیو ڈی اے)

این ڈیو ڈی اے کا جزو قومی سطح پر آبی وسائل کی منصوبہ بندی پر توجہ مرکوز کرتا ہے، خاص طور پر دریاؤں کے اسٹریٹجک (آئی ایل آر) پروگرام کے تحت کلیدی افعال میں شامل ہیں:

✓ پری فنڈ ہلپی رپورٹس (پی ایف آر ایس)، فنڈ ہلپی رپورٹس (ایف آر ایس) اور ڈی پی آر ایس کی تیاری۔

✓ پانی کے توازن کے مطالعہ کا انعقاد۔

✓ اسٹریٹجک پانی کی منتقلی کے منصوبوں کی منصوبہ بندی کرنا۔

ایکشن کے اہم شعبے

آر بی ایم فریم ورک کے تحت مربوط سرگرمیوں کا ایک سلسلہ انجام دیا جاتا ہے۔ ان کوششوں میں بیسن کی منصوبہ بندی، منصوبے کی تحقیقات، اور سیلاب، کٹاؤ اور نکاسی آب کے نظام کو منظم کرنے کے لیے مداخلتیں شامل ہیں۔

بیسن پلاننگ

بیسن کی منصوبہ بندی فریم ورک کی بنیاد بناتی ہے اور اس میں دریا کے طاس کے ماسٹر پلان کی تیاری اور وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کرنا شامل ہے۔ یہ منصوبے ہر بیسن کے اندر پانی کے وسائل کی ترقی، استعمال اور تحفظ کے لیے ایک طویل مدتی روڈ میپ فراہم کرتے ہیں۔

سروے اور تحقیقات

باخبر فیصلہ سازی کی حمایت کے لیے وسیع سروے اور تحقیقات کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس میں فیلڈ تحقیقات جیسے ڈرائنگ اور ڈرائنگ آپریشنز، ہائیڈرولوجیکل اور ٹوپوگرافیکل سروے اور ماسٹر پلانز اور تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آر ایس) کی تیاری کے لیے درکار بنیادی اور ثانوی ڈیٹا کا مجموعہ شامل ہے۔

پروجیکٹ کی ترقی

پروجیکٹ کی ترقی کثیر مقصدی آبی وسائل کے منصوبوں کے لیے ڈی پی آر کی تیاری پر مرکوز ہے۔ اس میں سیلاب اور کٹاؤ کے انتظام کے لیے منصوبہ بندی، نکاسی آب کی ترقی اور منصوبے کے منظم نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے دیگر اقدامات بھی شامل ہیں۔

سیلاب اور کٹاؤ کا انتظام

خطرناک علاقوں میں سیلاب اور دریا کے کنارے کٹاؤ کے اثرات کو کم کرنے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جاتے ہیں۔ ان میں کٹاؤ کے خلاف کام، سیلاب پر قابو پانے کے اقدامات اور بائو انجینئرنگ کی مداخلتیں شامل ہیں جن کا مقصد کیبھیٹی، انفراسٹرکچر اور زرعی زمین کی حفاظت کرنا ہے۔

نکاسی آب کی ترقی

نکاسی آب کی ترقی کی سرگرمیاں پانی کے بہاؤ کو بہتر بنانے اور نکاسی آب سے متاثرہ علاقوں میں پانی کے جمود کو دور کرنے کے لیے کی جاتی ہیں۔ یہ کوششیں زمین کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں پانی کے بہتر انتظام میں مدد کرتی ہیں۔

کیونٹی پر مبنی مداخلتیں

کیونٹی پر مبنی اقدامات مقامی پانی کے انتظام کے طریقوں کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان میں مقامی اور قبائلی برادریوں کے درمیان پانی کے بہتر استعمال کو فروغ دینا، اسپرنگ شیڈ مینجمنٹ اور آبی ذخائر اور بیسن کے ماحولیاتی نظام کی ترقی جیسی سرگرمیوں کے ساتھ شامل ہیں۔

اسکیم کی اسٹریٹجک اہمیت

آر بی ایم اسکیم دریا کے طاسوں پر توجہ مرکوز کرتی ہے جو قومی آبی سلامتی، سرحد پار دریا کے انتظام، شمال مشرق کے سیلاب زدہ علاقوں اور ہمالیائی ندیوں میں پن بجلی کی صلاحیت کے لیے اہم ہیں۔



یہ اسکیم کم ترقی یافتہ ریاستوں کی بھی مدد کرتی ہے جن میں آبی وسائل کی منصوبہ بندی کے لیے مالی اور تکنیکی صلاحیت کا فقدان ہے۔

آر بی ایم اسکیم کے تحت پیش رفت اور سنگ میل (2021-26)

وقت گزرنے کے ساتھ، دریائے طاس کے انتظام کے فریم ورک کے تحت مسلسل کوششوں نے زمین پر واضح نتائج کا اثر مرتب کیا ہے۔ بیسن کے بہتر مطالعہ سے لے کر سیلاب اور کٹاؤ پر قابو پانے کے بہتر اقدامات تک یہ سنگ میل مستحکم ادارہ جاتی اور تکنیکی ترقی کو ظاہر کرتے ہیں۔

✓ بیسن پلاننگ اور ماسٹر پلان

✓ برہم پتر اور باراک طاس میں بڑے دریائی نظاموں کے لیے دریائے طاس کے ماسٹر پلان کی تیاری اور اپ ڈیٹ کرنا۔

✓ پانی کے وسائل کی مربوط منصوبہ بندی اور سیلاب کے انتظام کی حکمت عملیوں کی حمایت کے لیے بیسن سطح کے مطالعہ کیے گئے۔

✓ دریائے برہم پتر کے سیلاب اور کٹاؤ سے مجولی جزیرے کو خاطر خواہ تحفظ۔



سومونماری، ماجولی، آسام میں پینک ریوٹمنٹ کام کے بعد کی تعمیر

✓ پروجیکٹس کا سروے اور انویسٹی گیشن

✓ شمال مشرقی خطہ اور ہمالیائی علاقوں میں دریائی طاسوں پر وسیع سروے اور تحقیقات کا کام کیا گیا۔

✓ فیلڈ تحقیقات میں ٹیوگرافیکل سروے، ارضیاتی تحقیقات اور ہائیڈرولوجیکل ڈیٹا اکٹھا کرنا شامل تھا۔

✓ یہ مطالعات مستقبل میں آبپاشی، پن بجلی اور کثیر مقصدی منصوبوں کی بنیاد بناتے ہیں۔

✓ ڈی پی آر ایس کی تیاری (سی ڈبلیو سی اجزاء)

✓ برہم پتر طاس، باراک طاس، طاس اور سندھ طاس (جموں و کشمیر / لداخ) میں متعدد آبی وسائل کے منصوبوں کے لیے تفصیلی

پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آر ایس) کی تیاری۔

✓ دور دراز اور اسٹریٹجک طور پر اہم خطوں میں منصوبوں کے لیے تیار کردہ ڈی پی آرز، آبپاشی، پن بجلی اور سیلاب پر قابو پانے میں مستقبل کی سرمایہ کاری کو قابل بناتے ہیں۔

✓ این ڈیلو ڈی اے کے تحت پیش رفت (دریاؤں کو آپس میں ملانا)

✓ نیشنل پروسٹیٹو پلان کے حصے کے طور پر 30 دریا سے منسلک منصوبوں کی نشاندہی کے ذریعے نیشنل واٹر ڈیولپمنٹ ایجنسی نے اہم تکنیکی پیش رفت حاصل کی ہے۔ تمام شناخت شدہ لنکس کے لیے پری فریڈ ہلٹی رپورٹس مکمل کر لی گئی ہیں۔

✓ 26 پروجیکٹوں کے لیے فریڈ ہلٹی رپورٹس اور 15 لنک پروجیکٹس کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس کو حتمی شکل دی گئی ہے، جس میں بہار میں کوسی-مچی انٹراسٹیٹ لنک پروجیکٹ۔ یہ مطالعات انٹربین پانی کی منتقلی اور طویل مدتی پانی کی حفاظت کی منصوبہ بندی کی حمایت کرتے ہیں۔

✓ سیلاب اور کٹاؤ کا انتظام (برہمپترا بورڈ)

✓ شمال مشرق کے کمزور علاقوں میں اینٹی ایروشن اور فلڈ مینجمنٹ کے کاموں کا نفاذ۔

✓ برہم پترا کے دیگر کٹاؤ کے شکار حصوں کے ساتھ مجولی جزیرہ (آسام) جیسے نازک مقامات پر حفاظتی کام کیے گئے ہیں۔

✓ سیلاب کے دوران پناہ گاہ فراہم کرنے کے لیے بلند پلٹ فارمز کی تعمیر۔

✓ نکاسی آب سے متاثرہ علاقوں میں نکاسی آب کی ترقیاتی سکیموں پر عملدرآمد۔



اسپر-2، سلما راہیمہمارا، مجولی، آسام

✓ کمیونٹی پر مبنی مداخلت

✓ شمال مشرق کے پہاڑی علاقوں میں اسپرنگ شیڈ مینجمنٹ اور آبی ذخائر کی ترقی کا نفاذ۔

✓ ان اقدامات کا مقصد دیہی اور قبائلی برادریوں میں پانی کی دستیابی اور پانی کے انتظام کے مقامی طریقوں کو بہتر بنانا اور سائنسی بہتری کے ساتھ بہترین مقامی طریقوں کو مقبول بنانا ہے۔

✓ تکنیکی صلاحیت کو مضبوط بنانا۔

✓ سروے اور منصوبہ بندی میں جدید ٹیکنالوجیز کو اپنانا، جیسے جیو گرافک انفارمیشن سسٹم (جی آئی ایس) اور ریوٹ سینسنگ، لائٹ ڈیٹیکشن اینڈ ریموٹ سائٹنگ (ایل آئی ڈی اے آر) اور ڈرون پر مبنی سروے اور ہائیڈرو لوجیکل ماڈلنگ کے جدید آلات۔

✓ ڈی پی آر کی تیاری اور بیسن اسٹڈیز میں درستگی اور کارکردگی میں بہتری۔

✓ خصوصی زمرہ اور سرحدی ریاستوں کو سپورٹ۔

✓ شمال مشرقی ریاستوں، جموں و کشمیر، لداخ اور سکھ کو فراہم کی گئی توجہ پر مرکوز تکنیکی اور مالی امداد۔

✓ صلاحیت کی کمی کے باوجود ان علاقوں کو پانی کے وسائل کی منصوبہ بندی کرنے کے قابل بنایا۔

✓ آؤٹ پیس کی مسلسل نوعیت۔

✓ اس اسکیم نے کامیابی سے طویل مدتی سرگرمیوں کا تسلسل برقرار رکھا، جیسے بیسن کی منصوبہ بندی، ڈی پی آر کی تیاری اور سیلاب کے انتظام کے کام۔

✓ ریاستوں اور مرکزی ایجنسیوں کے ذریعہ عمل درآمد کے لئے مستقبل کے آبی وسائل کے منصوبوں کی ایک پائپ لائن قائم کی۔

قابل پیشکش نتائج اور ترقیاتی فوائد

ریور بیسن مینجمنٹ (آر بی ایم) اسکیم نے اہم دریائی بیسنوں میں آبی وسائل کی منصوبہ بندی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں قابل پیشکش بہتری لائی ہے۔ یہ نتائج پانی کے پائیدار انتظام اور علاقائی سماجی و اقتصادی ترقی میں اسکیم کے تعاون کی عکاسی کرتے ہیں۔



خلاصہ

دریائے طاس کے انتظام کا فریم ورک ایک مربوط اور مستقبل کے انداز میں اپنے دریائی نظاموں کو منظم کرنے کی ہندوستان کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔ سائنسی جائزوں، بنیادی ڈھانچے کی تیاری اور ادارہ جاتی تعاون کو فروغ دے کر اس اقدام نے اسٹریٹجک طور پر اہم خطوں میں پانی کے مزید لچکدار نظام کی بنیاد رکھی ہے۔ اس کا مسلسل نفاذ ابھرتے ہوئے چیلنجوں جیسے کہ آب و ہوا کی تبدیلی، آبادی میں اضافہ اور تمام شعبوں میں پانی کی بڑھتی ہوئی طلب سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ساتھ ہی، پائیدار تکنیکی امداد اور ہدفی سرمایہ کاری کمزور اور دور دراز علاقوں کو سیلاب سے بچاؤ، پانی ذخیرہ کرنے اور وسائل کے استعمال کے لیے مضبوط نظام بنانے میں مدد کرے گی۔ طویل مدت میں، دریائے طاس کے انتظام کی کامیابی کا انحصار نہ صرف فزیکل انفراسٹرکچر پر ہو گا بلکہ اداروں کے درمیان پائیدار ہم آہنگی، جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے اور کمیونٹی کی شرکت پر بھی منحصر ہو گا۔ ایک ساتھ، یہ کوششیں پانی کی حفاظت کو بہتر بنانے، زیادہ علاقائی استحکام اور پورے ملک میں زیادہ متوازن سماجی و اقتصادی ترقی میں معاون ہیں۔

حوالہ جات

وزارت جیل شکتی

[See In PDF](#)

Infrastructure

The River Basin Management Scheme: Strengthening Water Governance

(Release ID: 158231)

ش ح - ظ الف - خ م

UR-6112